133140-زنا سے حاملہ عورت سے شادی کرلی اوراب تجدید نکاح سے انکار کرتا ہے

سوال

مجھے ان شاء اللہ آپ کے تعاون کی ضرورت ہے میں نے اسلام قبول کرنے سے قبل ایک مسلمان شخص سے زنا کا ارتکاب کیا تھا، اس کے نتیجہ میں حمل ہوگیا، اور حمل کے چھٹے ماہ ہم نے آپس میں شادی کرلی اور دوسرے دن میں نے آپ کی ویب سائٹ پر سوال نمبر (9848) کے جواب میں پڑھا کہ یہ شادی باطل ہے.

مشکل یہ درپیش ہے کہ میرا خاوند اس شادی کے باطل ہونے کو قبول نہیں کرتا، اور دوبارہ نکاح لکھوانے پر تیار نہیں ہے، کیونکہ وہ کہتا ہے کہ کتاب و سنت میں اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، (میرے پاس اتنا علم نہیں کہ میں اس سے مقابلہ کرسکوں) تو کیا اگر وہ اس شادی کا باطل ہونا تسلیم نہیں کرتا تو میں گھر چھوڑ کر چلی جاؤں اور واپس نہ آؤں، اور اگر میں اس کے ساتھ رہتی ہوں تو کیا مجھے گناہ ہوگا ؟

برائے مہربانی مجھے اس سلسلہ میں کوئی نصیحت فرمائیں کیونکہ اس نے مجھے بہت پریشان کر رکھا ہے، میں دوبارہ وہی غلطی نہیں کرنا چاہتی میں اپنے سابقہ افعال پر بہت زیادہ نادم ہوں.

پسندیدہ جواب

اول :

ہماری ویب سائٹ پر یہی بیان ہوا ہے کہ زانی مرد کا زانیہ عورت سے اس وقت تک نکاح صحیح نہیں جب تک وہ دونوں نکاح سے قبل توبہ نہ کرلیں، اور پھر عورت کا ایک حیض کے ساتھ استبراء رحم نہ ہوجائے، اور یہ مسئلہ فقھاء میں اختلافی ہے، ہم نے جس پر اعتماد کیا ہے وہ امام احمد کا مسلک ہے اور اس کی دلیل بھی موجود ہے، آپ کا تفصیلی بیان سوال نمبر (85335) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

اور کچھ فقھاء توبہ سے قبل نکاح صحیح قرار دیتے ہیں، اور کچھ ایسے بھی ہیں جو حمل کی موجودگی میں بھی صحیح قرار دیتے ہیں لیکن حمل اسی کا ہونا چاہیے.

آپ پر اللہ سبحانہ و تعالی نے احسان کیا کہ آپ نے اسلام قبول کرلیا ہے، اور دین اسلام قبول کرنے سے پہلے تمام چاہے وہ زنا ہو یا کوئی اور گناہ معاف کردیے جاتے ہیں، اس لیے آپ میں توبہ کی شرط پائی جاتی ہے کہ آپ اس سے توبہ کر چکی ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

آپ ان لوگوں کو کہہ دیجئے جو کافر ہیں اگر وہ اپنے کفر سے باز آجائیں تو ان کے پچھلے تمام گناہ معاف کردیے جائینگے الانفال (38).

احناف اور شافعیہ کا کہنا ہے کہ زنا سے حاملہ عورت کا نکاح اور اس سے وطئ کرنا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ زنا اسی شخص نے کیا ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ الموسوعۃ الفقھیۃ (338/29) اور حاشیۃ ابن عابدین (49/3) کا مطالعہ کریں.

اور بلاشک و شبہ احتیاط اسی میں ہے کہ نکاح کی تجدید کرلی جائے تا کہ اختلاف سے نکلا جا سکے، اس لیے اگر آپ کے خاوند نے صحیح نکاح کہنے والے کے فتوی پر عمل کیا ہے، یا وہ حنفی یا شافعی کا مقلد ہے تو اسے تجدید نکاح کرنا لازم نہیں اور اس حالت میں آپ کا اس کے ساتھ رہنا بھی گناہ کا باعث نہیں ہوہے، کیونکہ یہ مسئلہ اجتھادی ہے جس میں علماء کا اختلاف پایا جاتا

ہے.

اور پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ تجدید نکاح کے لیے نکاح رجسٹر کرانا ضروری نہیں، بلکہ یہ تو مسلمان ولی اور خاوند اور دو گواہی کی موجودمیں زبانی بھی ہو سکتا ہے، اور اگر لڑکی ولی مسلمان نہ ہو تو اسلامک سینٹر کا امام آپ کا نکاح کرے گا اور نکاح میں آپ کا ولی ہوگا.

واللہ اعلم.